روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ہفتہ 13 مئی 2006ء 14 ربیع الثانی 1427 ہجری 13 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 103

شیطان خون کی مانند دوڑتا ہے

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایسی عورتوں کے ہاں نہ جاؤ جن کے خاوند غائب ہوں کیونکہ شیطان انسان کی رگوں میں خون کی مانند دوڑتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب کراھیة الدخول حدیث نمبر:1092)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی اخلاقی حالتیں

دوسرا حصہ قرآنی اصلاح کا یہ ہے کہ طبعی حالتوں کو شرائط مناسبہ کے ساتھ مشروط کر کے اخلاق فاضلہ تک پہنچایا جائے۔ سو واضح ہو کہ یہ حصہ بہت بڑا ہے۔ اگر ہم اس حصہ کو تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ یعنی تمام وہ اخلاق اس جگہ لکھنا چاہیں جو قرآن شریف نے بیان کئے تو یہ مضمون اس قدر لمبا ہو جائے گا کہ وقت اس کے دسویں حصہ تک کو بھی کفایت نہیں کرے گا۔ اس لئے چند اخلاق فاضلہ نمونے کے طور پر بیان کئے جاتے ہیں۔

اب جاننا چاہئے کہ اخلاق دو قسم کے ہیں۔ اول وہ اخلاق جن کے ذریعہ سے انسان ترک شر پر قادر ہوتا ہے۔ دوسرے وہ اخلاق جن کے ذریعہ سے انسان ایصال خیر پر قادر ہوتا ہے اور ترک شر کے مفہوم میں وہ اخلاق داخل ہیں۔ جن کے ذریعہ سے انسان کوشش کرتا ہے کہ تا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنی آنکھ یا اپنے کسی اور عضو سے دوسرے کے مال یا عزت یا جان کو نقصان نہ پہنچاوے یا نقصان رسانی اور کسر شان کا ارادہ نہ کرے اور ایصال خیر کے مفہوم میں تمام وہ اخلاق داخل ہیں جن کے ذریعہ سے انسان کوشش کرتا ہے کہ اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے مال یا اپنے علم یا کسی اور ذریعہ سے دوسرے کے مال یا عزت کو فائدہ پہنچا سکے۔ یا اس کے جلال یا عزت ظاہر کرنے کا ارادہ کر سکے۔ یا اگر کسی نے اس پر کوئی ظلم کیا تھا تو جس سزا کا وہ ظالم مستحق تھا۔ اس سے درگزر کر سکے اور اس طرح اس کو دکھ اور عذاب بدنی اور تاوان مالی سے محفوظ رہنے کا فائدہ پہنچا سکے یا اس کو ایسی سزا دے سکے جو حقیقت میں اس کے لئے سراسر رحمت ہے۔

اخلاق متعلق ترک شر

اب واضح ہو کہ وہ اخلاق جو ترک شر کے لئے صانع حقیقی نے مقرر فرمائے وہ زبان عربی میں جو تمام انسانی خیالات اور اوضاع اور اخلاق کے اظہار کے لئے ایک ایک مفرد لفظ اپنے اندر رکھتی ہے۔ چار (4) ناموں سے موسوم ہیں۔ چنانچہ

پہلا خلق **احصان** کے نام سے موسوم ہے اور اس لفظ سے مراد خاص وہ پاک دامنی ہے جو مرد اور عورت کی قوت تناسل سے علاقہ رکھتی ہے اور محصن یا محصنہ اس مرد یا اس عورت کو کہا جائے گا۔ جو حرامکاری یا اس کے مقدمات سے مجتنب رہ کر اس ناپاک بدکاری سے اپنے تئیں روکیں۔ جس کا نتیجہ دونوں کے لئے اس عالم میں ذلت اور لعنت اور دوسرے جہان میں عذاب آخرت اور متعلقین کے لئے علاوہ بے آبروئی نقصان شدید ہے۔ مثلاً جو شخص کسی کی بیوی سے ناجائز حرکت کا مرتکب ہوا یا مثلاً زنا تو نہیں مگر اس کے مقدمات مرد اور عورت دونوں سے ظہور میں آویں تو کچھ شک نہیں کہ اس غیرت مند مظلوم کی ایسی بیوی کو جو زنا کرانے پر راضی ہوگئی تھی یا زنا بھی واقع ہو چکا تھا۔ طلاق دینی پڑے گی اور بچوں پر بھی اگر اس عورت کے پیٹ سے ہوں گے بڑا تفرقہ پڑے گا۔ اور مالک خانہ یہ تمام نقصان اس بدذات کی وجہ سے اٹھائے گا۔

اس جگہ یاد رہے کہ یہ خلق جس کا نام احصان یا عفت ہے یعنی پاک دامنی۔ یہ اسی حالت میں خلق کہلائے گا جبکہ ایسا شخص جو بدنظری یا بدکاری کی استعداد اپنے اندر رکھتا ہے یعنی قدرت نے وہ قویٰ اس کو دے رکھے ہیں جن کے ذریعہ سے اس جرم کا ارتکاب ہو سکتا ہے۔ اس فعل شنیع سے اپنے تئیں بچائے اور اگر بباعث بچہ ہونے یا نامرد ہونے یا خوجہ ہونے یا پیر فرتوت ہونے کے یہ قوت اس میں موجود نہ ہو تو اس صورت میں ہم اس کو اس خلق سے جس کا نام احصان یا عفت ہے موصوف نہیں کر سکتے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ عفت یا احصان کی اس میں ایک طبعی حالت ہے۔ مگر ہم بار بار لکھ چکے ہیں کہ طبعی حالتیں خلق کے نام سے موسوم نہیں ہو سکتیں۔ بلکہ اس وقت خلق کی مد میں داخل کی جائیں گی جبکہ عقل کے زیر سایہ ہو کر اپنے محل پر صادر ہوں یا صادر ہونے کی قابلیت پیدا کر لیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 339)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ضرورت محررین

دفاتر تحریک جدید میں محررین کی کچھ آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے اور ملازمت کے خواہشمند ایسے افراد جو کمپیوٹر کا علم اور کمپوزنگ (Wrod, Inpage اور Corel Draw) یا اکاؤنٹس کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنی تعلیمی اسناد اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ کریں۔

امیدوار کا ایف۔ اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی ایس سی اور B.com بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر 40 سال سے زائد نہ ہو۔

معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری امتحان 21 مئی 2006ء کو صبح 10:00 بجے بیت المحمود کوارٹرز تحریک جدید میں ہوگا۔ تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔ نماز مکمل۔ ترجمہ کے ساتھ
3۔ حدیث۔ پہلی دس احادیث (چالیس جواہر پارے)
4۔ کتب حضرت مسیح موعود (اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح)
5۔ انگریزی/حساب مطابق معیار F.Sc/F.A
6۔ عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)
فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں سب تعلقات ہیچ سمجھو

☆حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''سب سے اعلیٰ تعلق انسان سے خدا تعالیٰ کا ہے ماں باپ کا بہت بڑا تعلق ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے تعلق کے مقابلہ میں وہ بھی ہیچ ہے۔ ایک ماں کا بچہ سے یہی تعلق ہوتا ہے کہ وہ اسے نو ماہ تک اپنے پیٹ میں رکھتی ہے اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی خبر گیری کرتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا تعلق اس سے بہت زیادہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے ماں نے پیدا نہیں کیا۔ پھر ماں جن چیزوں کے ذریعے بچہ کی پرورش کرتی ہے وہ خدا تعالیٰ ہی کی پیدا کی ہوتی ہیں ماں کی پیدا کردہ نہیں ہوتیں۔ کہتے ہیں ماں نے بچہ کو دودھ پلایا ہوتا ہے اس لئے اس کا بڑا حق ہوتا ہے مگر میں پوچھتا ہوں ماں کہاں سے دودھ پلاتی ہے کیا وہ خدا تعالیٰ کا پیدا کردہ نہیں ہوتا؟ پس اگر ماں نے بچہ کو دودھ پلایا ہے تو خدا تعالیٰ نے دودھ بنایا ہے۔ پھر ماں بچہ کو کھانا کھلاتی ہے مگر ماں کا اتنا ہی کام تھا کہ کھانا پکا کر کھلا دیتی۔ جب اس کا بچہ پر اتنا بڑا احسان ہے تو خدا تعالیٰ جس نے کھانا بنایا اس کا کس قدر احسان ہوگا؟ پھر بچہ جوان ہو کر ماں باپ کی خدمت کرتا ہے اور ان کو کھلاتا پلاتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کو اس قسم کی کوئی احتیاج نہیں ہوتی۔ پھر ماں باپ کا تعلق مرنے سے ختم ہو جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کا تعلق مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ پس ماں باپ کا تو بچہ سے ایسا تعلق ہوتا ہے جیسے راہ چلتے مسافر کا تعلق اس درخت سے ہوتا ہے جس کے نیچے وہ تھوڑی دیر آرام کرتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کا تعلق ایسا ہوتا ہے کہ جو کبھی ختم ہی نہیں ہوتا۔ تو خدا تعالیٰ کا انسان سے بہت بڑا اور عظیم الشان تعلق ہے مگر افسوس کہ لوگ دنیا کے رشتہ داروں کا تو خیال رکھتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔

عام طور پر عورتیں جھوٹ بول لیتی ہیں کہ ان کے مرد خوش ہو جائیں اور یہ خیال نہیں کرتیں کہ اللہ تعالیٰ کا ان سے جو تعلق ہے اس کو اس طرح کس قدر نقصان پہنچ جائے گا۔ اسی طرح دنیا کی محبت میں اس قدر منہمک ہو جاتی ہے۔

پھر کئی قسم کی رسمیں اور بدعتیں ہیں جن کے کرنے کے لئے عورتیں مردوں کو مجبور کرتی ہیں اور کہتی ہیں اگر اس طرح نہ کیا گیا تو باپ دادا کی ناک کٹ جائے گی گویا وہ باپ دادا کی رسموں کو چھوڑنا تو پسند نہیں کرتیں۔ کہتی ہیں اگر ہم نے رسمیں نہ کیں تو محلّہ والے نام رکھیں گے لیکن خدا تعالیٰ ان کا نام رکھے تو اس کی انہیں پرواہ نہیں ہوتی۔ محلّہ والوں کی انہیں بڑی فکر ہوتی ہے لیکن خدا تعالیٰ انہیں کافر اور فاسق قرار دے تو اس کا کچھ خیال نہیں ہوتا۔ کہتی ہیں یہ ورتا را ہے اسے ہم چھوڑ نہیں سکتیں حالانکہ قائم خدا تعالیٰ ہی کا ورتارا رہے گا باقی سب کچھ یہیں رہ جائے گا اور انسان اگلے جہان چلا جائے گا جہاں کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے قیامت کا دن ایسا سخت اور خطرناک ہوگا کہ ہر ایک رشتہ دار رشتہ داروں کو چھوڑ کر الگ الگ اپنی فکر میں گرفتار ہوگا۔ پس عورتوں کو چاہئے کہ اس دن کی فکر کریں، سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو اور اس تعلق کو مضبوط کرو جو قیامت میں تمہارے کام آئے گا۔ دنیا کے تعلق اور دنیا کی باتیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں۔''

(الازھار لذوات الخمار صفحہ 34-35)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سادہ زندگی اور روحانی ترقیات

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے پہلے مطالبہ بابت سادہ زندگی کے ضمن میں فرمایا۔

''کم خوری، کم گوئی اور کم سونا یہ روحانی ترقیات کیلئے اولیاء الٰہی ضروری بتاتے ہیں۔'' (مطالبات صفحہ 30)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

(1) جو طلباء وطالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنسز انجینئرنگ، میڈیکل بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں ان سے ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تا کہ عمدہ Planning کی جا سکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوسی ایشنز بہت فعال ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا۔ وہ انشاء اللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہوگا۔

(2) میٹرک کے امتحانات کے بعد طلباء وطالبات کالج میں داخلہ کیلئے گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے ایف ایس سی میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(3) نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ یہ طلبہ بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے فیصلہ کر سکیں۔

(4) وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ یا معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے فوری رابطہ کریں۔

(5) تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین (نظارت تعلیم)

پتہ درکار ہے

محترمہ نصرت طاہر صاحبہ نے حضور پُرنور کی خدمت اقدس میں اپنے بچے کو وقف کرتے ہوئے منظوری چاہی ہے لیکن ایڈریس مکمل نہیں لکھا اگر موصوفہ خود یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر اپنا مکمل ایڈریس وکالت وقف نو ربوہ کو لکھ کر بھیج دیں جس میں نام شہر ڈاکخانہ تحصیل وضلع کا ذکر ہو۔ جو ایڈریس لندن لکھا گیا وہ حسب ذیل ہے۔

خان چوک دن والی پلی علی ہاؤسنگ کالونی مکان نمبر 1/2 غلام احمد کو مل کر طاہر احمد کو ملے۔

درخواست دعا

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز کے میٹرک کے سالانہ بورڈ کے امتحانات مورخہ 6 مئی 2006ء سے شروع ہو چکے ہیں۔ امسال دہم کلاس کے کل 37 طلباء امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح سے O-Level کے امتحانات مورخہ 8 مئی 2006ء سے شروع ہو رہے ہیں۔ امسال 5 طلباء اور 4 طالبات امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ تمام طلباء کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز تمام سٹاف کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

مکرم طارق سعید صاحب دارالصدر غربی قمر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی پچھلے ایک ماہ سے بیمار ہیں اور آجکل شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے جگر کی انفیکشن سے متعلق بیماری بتائی ہے اب تک تقریباً 15 بوتلیں خون کی لگ چکی ہیں اور نیا خون نہیں بن رہا۔ جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق ڈاکٹر صاحب کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جامعہ احمدیہ غانا۔ 2005ء کی تقریبات

نعیم احمد خادم مربی سلسلہ غانا

1965ء کی بات ہے کہ اکرا غانا میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کی زیرصدارت مغربی افریقہ کے امراء کی ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں مغربی افریقہ کے لئے ایک جامعہ کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس ادارہ کا مقصد مغربی افریقہ کی تبلیغی اور دینی ضرورتوں کو پورا کرنا تھا۔ اس فیصلہ کے نتیجہ میں غانا میں سالٹ پانڈ کے مقام پر جامعہ احمدیہ کا آغاز 21 مئی 1966ء کو ہوا۔ اس کا آغاز 13 طلباء سے ہوا جس میں سے 9 غانین اور 4 نائیجیرین تھے۔

اکرافو وہ گاؤں ہے جس نے 1921ء میں احمدیت کا کھلے بازوؤں سے استقبال کیا تھا۔ غانا کے پہلے احمدی چیف مہدی آپا کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع 1988ء میں غانا کے دورہ پر تشریف لائے تو حضور نے اکرافو کی اس تاریخی حیثیت کے باعث فرمایا کہ یہاں ایک ایسی یادگار تعمیر کی جائے جس سے اس جگہ کا نام ہمیشہ زندہ رہے۔ مجلس شوریٰ غانا نے یہاں 'جامعہ احمدیہ' کی عمارت تعمیر کرنے کی تجویز دی۔ (دراصل سالٹ پانڈ میں جامعہ کی عمارت اپنی نہ تھی۔ وہ تو عارضی طور پر چند کمروں میں جاری کیا گیا تھا)۔

حضور نے ازراہ شفقت اس امر کی منظوری فرمائی چنانچہ اکرافو کے نواح میں ایک سرسبز پہاڑی کے اوپر وسیع وعریض اور خوبصورت عمارت اس مقصد کے لئے تعمیر کی گئی۔

6 جنوری 2003ء پہلا دن تھا جب یہ کالج سالٹ پانڈ سے اکرافو کی اس نئی عمارت میں شفٹ ہوا۔ آغاز میں چھ سال کے لئے ایک کلاس لی جاتی تھی اور کورس کی تکمیل کے بعد ایک نیا گروپ لے لیا جاتا تھا۔ مگر اب جولائی 2003ء کو کالج کے بارھویں گروپ نے جامعہ کا کورس پاس کیا تو اس کے ساتھ ہی گروپ سسٹم کا خاتمہ ہوا اور ہر سال نئی کلاس لینے کا فیصلہ ہوا کیونکہ اب وسیع جگہ میسر تھی اور اساتذہ مہیا تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جامعہ میں تین کلاسز بیک وقت جاری ہیں۔

یکم مارچ 2005ء کا دن جامعہ احمدیہ غانا کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ اس دن مدرسۃ الحفظ کا آغاز ہوا۔ اب مربیان کے ساتھ ساتھ قرآنی نور سے منور سینے لئے حفاظ کرام بھی اس جامعہ سے کامیاب ہوکر فارغ ہوا کریں گے۔

جامعہ احمدیہ میں گزشتہ سال (2005ء) کیسا رہا۔ روٹین کلاسز کے علاوہ کونسی تقریبات ہوئیں اس کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

❁ 20 فروری کو یوم مصلح موعود منایا گیا۔ اس کے لئے قریبی سکول 'ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچو' کے طلباء کو بھی دعوت دی گئی۔ ایک طالبعلم نے "پیشگوئی مصلح موعود" اور مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب نے "حضرت مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے صدارتی خطاب سے نوازا۔

❁ 6 مارچ کو پیشگوئی لیکھرام کے حوالہ سے ایک جلسہ ہوا۔ اس میں خاکسار نے پیشگوئی کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور تفصیل سے بتایا کہ کس کمال صفائی کے ساتھ یہ پیشگوئی حرف حرف پوری ہوئی۔ آخر پر طلباء کو سوالات کا موقع بھی دیا گیا۔

❁ مورخہ 23 مارچ کو یوم مسیح موعود منایا گیا۔ طلباء کو عربی اور اردو نظمیں تیار کروائی گئیں۔ دو طلباء نے "پیشگوئی مسیح موعود کا ظہور" اور "حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ کا اجمالی خاکہ" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ خاکسار نے "حضرت مسیح موعود بطور مصلح" کے عنوان سے تقریر کی۔ آخر پر مکرم حمید اللہ صاحب ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا نے صدارتی خطاب سے نوازا۔

❁ مورخہ 26 مئی کو جلسہ یوم خلافت ہوا۔ ایک طالبعلم نے "سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار کی تقریر کا عنوان "حضرت مسیح موعود کے آخری لمحات" تھا۔ جامعہ کے ایک غانین استاذ Osofo Abu Bakar Siddique نے بھی تقریر کی جس کا عنوان تھا "خلافت جماعتی استحکام اور روحانی ترقی کی ضامن ہے"۔ آخر پر طلباء کو خلافت کے حوالہ سے سوالات کا موقع دیا گیا۔

❁ امسال جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الحفظ کے طلباء کو مندرجہ ذیل چار گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ امانت، شجاعت، صداقت، دیانت۔ انہی گروپس کی بنیاد پر علمی مقابلہ جات ہوئے۔ مئی میں مقابلہ تلاوت ہوا۔ جولائی میں مقابلہ نداء اور اگست میں مقابلہ حفظ ادعیۃ القرآن اور کوئز کے مقابلے ہوئے۔ ستمبر میں مقابلہ مضمون نویسی ہوا جس کا عنوان "...... and Terrorism" تھا۔

❁ ستمبر ہی میں دو دن کے لئے جامعہ کی کھیلیں ہوئیں۔ انفرادی کھیلوں میں ایک سو میٹر کی دوڑ، لمبی چھلانگ، کلائی پکڑنا، بوری ریس، بلائنڈ ریس اور ٹیبل ٹینس شامل ہیں۔ اجتماعی کھیلوں میں والی بال، فٹ بال اور رسّہ کشی کے مقابلے شامل تھے۔

❁ نومبر میں سالانہ امتحانات تھے۔ ان کے معاً بعد 27 نومبر 2005ء کو جامعہ کی پہلی سالانہ تقریب ہوئی۔ اسے غانا میں 1st Speech & Prize Giving Day کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اس سے قبل جامعہ میں تین سال بعد کسی گروپ کے فارغ ہونے پر ایک تقریب ہوا کرتی تھی مگر اس لحاظ سے کہ علمی و ورزشی مقابلوں کے بعد سال کے آخر پر کوئی تقریب ہو، یہ اپنی نوعیت کی پہلی تقریب ہی تھی۔

اس تقریب میں مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا، مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

پہلے ایک فٹ بال فائنل میچ ہوا۔ یہ میچ صداقت گروپ اور شجاعت گروپ کے مابین کھیلا گیا۔ میچ بڑا کانٹے دار تھا۔ تاہم دوسرے ہاف میں شجاعت گروپ نے اپنی پھرتی اور مہارت استعمال کرتے ہوئے اوپر تلے دو گول کر کے یہ فائنل جیت لیا۔

اس میچ کے کچھ دیر بعد اس تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ یہ تقریب جامعہ کی گراؤنڈ میں Canopies لگا کر منعقد کی گئی۔ سٹیج پر ایک خوبصورت بینر آویزاں کیا گیا تھا جس پر جلی حروف میں یہ الفاظ درج تھے:

1st Speech & Prize-Giving Day

A.M.M.T.C

Date: 27th Nov. 2005

A.M.M.T.C سے مراد احمدیہ .... مشنری ٹریننگ کالج ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مدرسۃ الحفظ کے ایک طالبعلم نے کی۔ اس کے بعد جامعہ کے تین طلباء نے کورس کی شکل میں حضرت مسیح موعود کا ایک عربی قصیدہ پڑھا۔ کالج کے سینئر پریفیکٹ Dawuda Sk Cham نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کی۔

جامعہ کے تین طلباء نے اردو نظم "ہمارا خلافت پہ ایمان ہے" مترنم آواز کے ساتھ کورس کی شکل میں پڑھی۔ اس کے بعد مکرم حمید اللہ صاحب ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اپنی رپورٹ میں انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ میں مغربی افریقہ کے درج ذیل بارہ ممالک سے آنے والے طلباء زیرتعلیم ہیں:

غانا، سیرالیون، بورکینا فاسو، بینن، ٹوگو، گیمبیا، گنی بساؤ، زیمبیا، مالی، سینیگال، آئیوری کوسٹ اور ساؤ ٹومے پرنسپ (Sao Tome Principe)

رپورٹ کے مطابق اس وقت 82 طلباء ہیں جن میں 64 غیر ملکی اور 18 غانین ہیں۔ آپ نے یکم مارچ کو مدرسۃ الحفظ کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت 42 طلباء قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں ان میں سے 40 طلباء غانین ہیں اور 2 کا تعلق بورکینا فاسو سے ہے۔

اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا نے دوران سال ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔

مجموعی طور پر اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر امانت گروپ کو اول قرار دیا گیا اور اسے ٹرافی دی گئی۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی طرف سے اول آنے والے گروپ اور فٹ بال میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے گروپس کو نقد انعامات سے نوازا۔

حفظ کلاس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء اور ریٹائرڈ ہونے والے پرانے ورکرز کو بھی انعامات دئے گئے۔ جامعہ کے استاذ Osofo Abu Bakar Siddique کو ان کی محنت اور جانفشانی کے باعث خصوصی انعام دیا گیا۔

آخر پر مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا نے صدارتی خطاب سے نوازا۔

آپ نے اپنی پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے بتایا کہ جب میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں تھا تو وہاں نہ پانی تھا نہ بجلی۔ ہر طرف کلّر ہی کلّر تھا۔ جب ہم اس پر چلتے تو پاؤں کلّر کے اندر دھنستے تھے۔

آپ نے کہا کہ مَیں نہیں سمجھتا کہ غانا کی کسی یونیورسٹی میں آپ کی طرح 12 افریقن ممالک سے تعلق رکھنے والے طلباء اکٹھے زیرتعلیم ہوں۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے جامعہ احمدیہ انگلستان سے خطاب کے حوالہ سے فرمایا کہ حضور نے یہ فرمایا تھا: پانچ نمازیں تو عام احمدی کے لئے ہیں آپ نوافل پڑھیں بلکہ تہجد کے لئے بھی بیدار ہوں۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا: آپ کا تعلق مختلف ممالک سے ہے۔ آپ ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ میری نصیحت یہ ہے کہ ہمیشہ نظم وضبط، امن اور اتفاق کے ساتھ اکٹھے رہیں۔

مکرم امیر صاحب نے حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی کی سیرالیون میں قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آپ سیرالیون تشریف لے گئے تو جس علاقہ میں گئے وہاں کے لوگوں نے آپ کو اپنے گھروں میں ٹھہرانے سے انکار کر دیا۔ آپ جنگل کی طرف نکل گئے اور وہاں رات بسر کی۔ آج یہ وہ علاقے ہیں جہاں احمدیہ سکول بھی ہیں، ہسپتال بھی ہیں اور مخلص احمدیوں کی جماعت بھی۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے جامعہ کے سٹاف کی کوششوں کو سراہا اور اختتامی دعا کروائی۔ اس دعا کے ساتھ یہ سادہ اور پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ دعا کے بعد جملہ گروپس نے محترم امیر صاحب اور آنے والے مہمانوں کے ساتھ تصاویر کھنچوائیں۔

آخر پر طلباء اور معزز مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہمارا یہ سال بخیر وعافیت گزرا۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جامعہ احمدیہ غانا کے اساتذہ اور طلباء اور تمام کارکنان کو اپنی رضا کے مطابق زیادہ سے زیادہ بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق سے نوازے اور ان کی قلبی و ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشے اور اس ادارہ سے نہ صرف غانا بلکہ افریقہ اور تمام دنیا میں احمدیت کے پرامن پیغام کو پھیلانے والے کامیاب اور عالم باعمل مربی سلسلہ تیار ہوکر میدان عمل میں آئیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 مارچ 2006ء)

تبصرہ

داستان حافظ، بزبان حافظ

خودنوشت سوانح: حافظ قدرت اللہ صاحب
مربی ہالینڈ وانڈونیشیا
ناشر: عزیز اللہ صاحب مانٹریال کینیڈا
سن اشاعت: فروری 2006ء
صفحات: 302

مکرم ومحترم حافظ قدرت اللہ صاحب سلسلہ کے ایک دیرینہ خادم تھے۔ جن کی ساری زندگی دعوت الی اللہ اور اعلائے کلمہ حق میں گزری۔ آپ 22 فروری 1917ء کو پیدا ہوئے، تعلیمی زمانہ قادیان میں بسر ہوا۔ زندگی وقف کی اور 1945ء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر انگلستان روانہ ہوگئے۔ اس کے بعد 1947ء میں ہالینڈ میں نئے مشن کے قیام کے لئے ارشاد ہوا، پھر انڈونیشیا جانے کی توفیق ملی اور 15 سال ہالینڈ میں اور 10 سال انڈونیشیا میں اللہ تعالیٰ نے صداقت دین کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا کی۔

آپ پر زندگی بھر جو اللہ تعالیٰ کے احسانات ہوئے ان پر اظہار تشکر کے خیال سے اور شکران نعمت کے طور پر آپ نے اپنے کوائف حیات رقم کئے۔

اپنی خودنوشت کے آغاز میں حافظ قدرت اللہ صاحب نے اپنے والدین کا ذکر کیا ہے۔ آپ کے والد صاحب محترم مولوی محمد عبداللہ بوتالوی رفیق حضرت مسیح موعود 1881ء میں پیدا ہوئے۔ آپ زندگی بھر خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ آپ کی والدہ محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ بہت دیندار، صابر وشاکر طبیعت کی مالک تھیں۔

اپنے ابتدائی حالات میں آپ نے قادیان میں بسر ہونے والے ایام کی تفصیل بیان کی ہے۔ جس میں حفظ قرآن، بیت مبارک قادیان میں تراویح کی سعادت، قادیان میں ٹیلیگراف اور ریل کی آمد کی تفصیل، طالبعلمی کے زمانہ کے حالات کا تذکرہ ہے۔

قادیان میں بزرگان سلسلہ کی صحبت، وقف کی ابتداء اور دعوت الی اللہ کے آغاز کے بعد آپ نے لندن مشن اور ہالینڈ مشن کی یادیں رقم کی ہیں۔ 1946-47ء میں لندن میں تشریف لانے والی شخصیات میں کرنل ڈگلس، شہزادہ فیصل اور قائداعظم محمد علی جناح اہم ہیں۔ آپ نے ہالینڈ مشن کا باقاعدہ آغاز 1947ء میں کیا۔ اس سلسلہ میں آپ لکھتے ہیں:۔

’’میرے لئے یہ امر خوشی اور برکت کا موجب ہے کہ اس مشن کے باقاعدہ قیام سے بہت پہلے یعنی پندرہ بیس سال قبل اس ملک ہالینڈ سے ایک تعلق ہمارے بعض مقدس وجودوں کے ذریعہ عمل میں آچکا تھا اور ان کی دعائیں لے چکا تھا۔ سب سے پہلا تعلق تو ہمارے نہایت ہی واجب الاحترام بزرگ اور حضرت مسیح موعود کے اولین رفیق حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے تھا۔ دوسرا تعلق ہالینڈ مشن کا ہماری جماعت کے ایک اور قابل قدر بزرگ حضرت مولانا درد صاحب کے وجود سے ہے جبکہ آپ انگلستان میں امام اور مشن کے انچارج تھے۔ بعدہ حافظ صاحب موصوف نے ہالینڈ مشن کی تفصیلی تاریخ بیان کی ہے۔ جس میں سب سے پہلا خدائی نشان، پہلی بیعت، ایمان افروز واقعات، مشن کے ابتدائی مخلصین، مربیان یورپ کی ہالینڈ میں کانفرنس ہیگ میں بیت کے لئے زمین کا حصول، بیت کا افتتاح، ڈچ پریس کا ردعمل، ڈچ ترجمہ وقرآن وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

ہالینڈ کے بعد آپ کی منزل انڈونیشیا تھی۔ اس مشن کی بنیاد 1925ء میں قائم کی گئی اور آپ ربوہ سے 1952ء میں انڈونیشیا روانہ ہوئے۔ پہلے چار سال مغربی جاوا میں اور دوسری مرتبہ چھ سال کا عرصہ وسطی جاوا میں گزارا۔ 1975ء کے آخر میں آپ کا تبادلہ پھر ہالینڈ ہوگیا۔ آپ نے اپنی انڈونیشین زندگی کی مصروفیات اور خدمات دینیہ سے متعلق تفصیلات بڑے ایمان افروز انداز میں رقم کی ہیں۔ آپ کو شعرو شاعری سے شغف بھی تھا۔ آپ کی شاعری میں ادب، جذبات کا اظہار اور مزاح نگاری کی اصناف نمایاں ہیں۔

محترم مولانا حافظ قدرت اللہ صاحب کی یہ خود نوشت سوانح اپنے اندر بے پناہ ایمان افروز واقعات اور سلسلہ کی تاریخ سموئے ہوئے ہے۔ کتاب کے آخری ابواب میں آپ نے درج ذیل عناوین کے تحت تفصیلات رقم کی ہیں۔ ایک واقف زندگی مربی کا دورحیات، جماعت احمدیہ کی صدسالہ جوبلی اور کینیڈا اور امریکہ وغیرہ کے سفر، زندگی پر ایک عمرانی نظر، بعض مشفقین کا ذکر، الفضل میں بعض خطوط، حضرت مصلح موعود کا مبارک زمانہ، آپ کے دل کا حلیم ہونا اور پُرمزاح طبیعت، خلافت ثالثہ کا دور، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقت اور ذرہ نوازی، بعض عزیز واقارب کا ذکر وغیرہ۔

محترم حافظ صاحب کی وفات 13 مئی 1994ء کو ہوئی۔ آپ کی وفات اور دیگر حالات کا تذکرہ کتاب ہذا کے آخر پر آپ کے صاحبزادے عزیز اللہ صاحب نے کیا ہے۔ یہ کتاب اور اس کے مندرجات واقفین زندگی کے لئے خصوصی طور پر اور احباب جماعت کے لئے عموماً قابل تقلید ہیں۔

(ایف۔ شمس)

محترم مولانا محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری

تعویذ گنڈوں کی کوئی حقیقت نہیں

سیرالیون میں گزرا ایک ایمان افروز واقعہ

الفضل میں نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے جادوٹونے اور تعویذ گنڈے کی ممانعت کے بارہ میں ارشادات شائع ہوئے ہیں لیکن افسوس ہے۔ اہل ایمان میں سے ایک طبقہ اس قسم کے قبیح اور مذموم فعل میں مشغول نظر آتا ہے اور اسے مال کمانے کیلئے ایک پیشہ کے طور پر اختیار کر رکھا ہے۔ مجھے اسی قسم کا ایک واقعہ یہاں بیان کرنا مقصود ہے جو مجھے سیرالیون میں پیش آیا۔

وہاں باقی افریقن ممالک کی طرح موریطانیہ اور سنٹرل افریقہ کے عرب نژاد باشندے آکر گاؤں گاؤں پھرتے ہیں تعویذ گنڈے اور ٹونے ٹوٹکے کا کاروبار کرتے ہیں جو لوگ کسی مشکل میں ہوتے ہیں یا ان کی اولاد نہیں ہوتی یا مال و دولت کی خواہش ہوتی ہے یہ لوگ انہیں تعویذ وغیرہ دیتے ہیں کہ اس سے ان کی مشکل حل ہوجائے گی اولاد مل جائے گی غریب ہیں تو امیر ہو جائیں گے۔ بعض سادہ لوح لوگ ان کی ان باتوں سے متاثر ہو کر انہیں پیسے دے کر ان سے تعویذ حاصل کرتے ہیں اس طرح وہ پیسہ جمع کر کے واپس جاتے ہیں خاکسار کو بھی اس قسم کے ایک نوجوان سے واسطہ پڑا۔

جنوری 1955ء میں محترم مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم نے خاکسار کا تبادلہ باجے بومشن سے مگبورکا (Magburka) مشن میں کر دیا چنانچہ میں اپنا سامان وغیرہ لے کر بو سے ایک لاری کے ذریعہ روانہ ہوا۔ یہ یاد رہے کہ اس وقت تک سیرالیون میں کسی بھی دریا پر پل نہیں تھا اور لاریاں، ٹرک اور کاریں وغیرہ کشتی (Ferrys) کے ذریعہ دریا پار کرائی جاتی تھیں اور اس انتظار میں کئی کئی گھنٹے بلکہ بعض دفعہ تو سارا دن لگ جاتا پھر جا کر باری آتی پھر مزید یہ کہ اس کشتی کو آدمی کھینچتے تھے جس کی وجہ سے کشتی کے آنے جانے میں بھی کافی دیر لگ جاتی۔

میں بو سے روانہ ہو کر مونگیرے مقام پر آیا جہاں سے دریا کو کشتی کے ذریعہ پار کرنا تھا میں لاری میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا لاری لائن میں کھڑی ہوگئی یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ بعض ڈرائیور ہماری عزت افزائی کیلئے فرنٹ سیٹ دے دیتے تھے ورنہ عموماً ہمیں بھی پیچھے باقی مسافروں کے ساتھ بیٹھنا ہوتا جہاں کوئی سیٹ وغیرہ نہیں ہوتی تھی اور بعض دفعہ چاولوں کی بوریوں پر بیٹھ کر سفر کرنا ہوتا۔ سب سڑکیں کچی تھیں جس کی وجہ سے گرد وغبار سے ہمارے کپڑے خراب ہو جاتے۔ دریا پار کرنے کیلئے ہمارے آگے کافی لاریاں تھیں۔ لہذا انتظار کرنا پڑا اسی اثناء میں ایک عرب نوجوان نے مجھے دیکھ لیا میرے لباس اور پگڑی وغیرہ سے اس نے اندازہ لگا لیا کہ میں عربی زبان جانتا ہوں گا وہ میرے پاس آیا اور کہا اعطنی الھد یہ کہ مجھے ہدیہ دیں میں یہ سن کر لاری سے نیچے اتر آیا اور اس سے گفتگو شروع ہوگئی میں نے دیکھا کہ اس کے دونوں بازوؤں پر تعویذ بندھے ہوئے ہیں اور گلے میں بھی چمڑے میں جڑے ہوئے تعویذ لٹک رہے ہیں میں نے اس سے عربی میں گفتگو کرتے ہوئے پوچھا کہ یہ کیا ہیں اس نے بتایا کہ یہ اسم اعظم ہے میں نے کہا اس کا کیا فائدہ ہے کہنے لگا اس میں بہت طاقت ہے اس سے ہر قسم کی مدد ملتی ہے بیماری سے شفا ہوتی ہے غریب ہے تو امیر ہو جاتا ہے بے اولاد ہے تو اسے اولاد مل جاتی ہے۔ میں نے اسے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ آپ کے پاس اس قسم کے قریباً دس طاقتور اسم اعظم ہیں جو آپ کو سب کچھ مہیا کر سکتے ہیں پھر بھی آپ مانگ مجھ سے رہے ہیں جس کے پاس اس قسم کا ایک بھی اسم اعظم نہیں۔ اس دوران بہت سے لوکل لوگ ہمارے گرد جمع ہو گئے میں نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس قسم کے جعلی طریقوں کی حقیقت بیان کرنے کیلئے انگریزی میں اور پھر وہاں کی لوکل زبان میں گفتگو شروع کر دی اور انہیں بتایا کہ یہ لوگ جو اپنے آپ کو دین حق کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں یہ صرف دھوکا بازی سے لوگوں کو بیوقوف بناتے ہیں اور یہ ان کی کمائی کا ایک ذریعہ ہے ورنہ حقیقت کچھ نہیں میری باتیں سن کر وہ لوگ بھی کہنے لگے کہ یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ یہ لوگ جب ہمارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے تعویذ ہیں جو آپ کو ہر مشکل میں کام آسکتے ہیں غریب ہیں تو آپ کو امیر بنا سکتے ہیں مگر دوسری طرف یہ خود مانگ کر گزارہ کرتے ہیں جب میں نے لوگوں کو ان کی چالاکی اور دھوکا دہی سے آگاہ کیا تو وہ بہت شرمندہ ہوا اور جانے لگا میں نے اسے بازو سے پکڑ لیا اور کہا کہ میں آپ کو کچھ دوں گا فکر نہ کریں مگر میری باتوں کا جواب تو دو تا کہ ان لوگوں کو بھی علم ہو کہ آپ کیا کرتے ہیں پھر میں نے اسے نصیحت کی کہ اس طرح دین حق کو بدنام مت کریں آپ نوجوان ہیں محنت کر سکتے ہیں کما سکتے ہیں پھر کیوں بھیک مانگ رہے ہیں دین ایسی باتوں کی اجازت نہیں دیتا پھر خدا تعالیٰ نے اس موقع پر احمدیت کا تعارف کرانے کی توفیق بھی عطا فرمائی۔

اس دوران اس کے دوسرے ساتھی نے ہمیں دور سے دیکھ لیا معلوم ہوتا ہے اس کو بھی کسی احمدی مربی سے واسطہ پڑ چکا تھا لہذا اس نے چلا کر آواز دی کہ یہ تو احمدی ہے تم کہاں پھنس گئے جلدی سے ادھر آجاؤ میں نے جاتے وقت اسے دو شلنگ دیئے اور وہ وہاں سے چلا گیا اس دوران کشتی کی باری بھی آگئی اور میں دریا عبور کر کے شام تک مگبورکا پہنچ گیا۔

فجی

پہلا آبادکار 3500 قبل مسیح آیا

تاریخ ۔ طرز حکومت اور حکمران

تاریخی پس منظر

فجی جزائر میں پہلا آبادکار تقریباً 3500 سال قبل جزیرہ میلی نیشیا (انڈونیشیا) سے آکر آباد ہوا۔ ایک چھوٹا گروپ پولی نیشن تقریباً 100ء میں یہاں آیا۔

6 فروری 1643ء کو ہالینڈ کے جہازراں اور مہم جو ایبل جانسز ون تسمان نے وانو الیوو اور تاویونی جزیرے دریافت کئے۔ دوسری باقاعدہ دریافت برطانوی جہازراں کیپٹن جیمز کک نے کی۔ اس نے 1774ء میں جنوبی حصے میں واقع جزیرہ واٹوا Vatoa دریافت کیا۔ 1789ء میں بڑی دریافت کیپٹن ولیم بلیگ کے ذریعے ہوئی جو کہ باؤنٹی جزیرے پر بغاوت کے بعد یہاں آیا۔ اس نے ویٹی لیوو۔ نگاؤ اور کورو کے جزیرے دریافت کئے۔ 1797ء میں برطانوی مشنری لیڈر کیپٹن جیمز ولسن نے وانو آملا وا اور دوسرے گروپ کے جزائر دریافت کئے۔

1840ء میں امریکیوں نے ان جزیروں کا پہلا مکمل جائزہ اور سروے کا بندوبست کیا جو کہ یہاں ایک مہم پر آئے تھے۔ 19 ویں صدی کے شروع میں امریکی بحری جہازوں اور مشرقی ہندوستان کا ان جزائر سے رابطہ قائم ہوا۔

تاجر اور پہلے عیسائی مشنری 1835ء میں ٹونگا سے یہاں پہنچے۔ 1854ء میں مقامی سردار کاکوباؤ Cakobau نے عیسائی مذہب قبول کرلیا۔ اس طرح یہاں آدم خوری کا زمانہ اختتام کو پہنچا۔ اس دوران کئی قبائلی اقتدار کے لئے آپس میں لڑتے رہے۔

1855ء میں مقامی سردار (Chief) کاکوباؤ مغربی فجی کا بادشاہ (Tui Viti) بن گیا۔ 1857ء میں پہلا برطانوی قونصل جنرل لیووکا Levuka میں تعینات ہوا۔ 1871ء میں چیف کاکوباؤ نے فجی کے بیشتر علاقے پر اپنا اثرورسوخ قائم کرلیا۔ اس سلسلے میں ٹونگا کے شاہ جارج توپواول نے 2000 جنگجو کاکوباؤ کی مدد کے لئے بھیجے۔ کاکوباؤ نے فجی میں امن وامان قائم کیا۔

اندرونی قبائلی جنگوں کے باعث فجی کے مقامی سرداروں اور کاکوباؤ نے برطانیہ کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ فجی کو اپنا زیرحفاظت علاقہ بنالے۔ چنانچہ 10؍اکتوبر 1874ء کو فجی کو برطانیہ کی کراؤن کالونی کا درجہ دے دیا گیا۔ سر آرتھر گورڈن پہلا برطانوی گورنر جنرل تھا۔

1876ء میں مقامی حکومت قائم ہوئی۔ 1881ء میں جزیرہ روٹوما کو بھی فجی کے ساتھ منسلک کردیا گیا۔ 1879ء سے 1919ء تک تقریباً 60 ہزار انڈین مزدور گنے کی فصل کاشت کرنے کے لئے یہاں لائے گئے۔ اس طرح یہاں ہندو کلچر اور زبان نے فروغ پایا۔ اس عرصہ میں یہاں خوشحالی آئی۔ 1900ء میں نیوزی لینڈ کے ساتھ فجی کی فیڈریشن کو مسترد کردیا گیا۔ 1904ء میں 10 ارکان (7 یورپی دو فجین۔ ایک ہندوستانی) پر مشتمل مجلس قانون ساز قائم کی گئی۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران فجی اتحادیوں کا اہم سپلائی سٹیشن بن گیا اور مختلف فضائی و بحری اڈے تعمیر کئے گئے۔ اس کے علاوہ جنگ میں فجی کے باشندوں نے برطانوی مسلح افواج میں خدمات سرانجام دیں۔ 1968ء میں سووا میں ''یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک'' قائم ہوئی۔ 96 سال کے برطانوی راج کے بعد 10؍اکتوبر 1970ء کو دولت مشترکہ کے اندر فجی کو مکمل آزادی دے دی گئی۔ فجی کے آخری انگریز گورنر جنرل سر رابرٹ فاسٹر تھے۔

10؍اکتوبر 1970ء کو ہی فجی کا آئین نافذ ہوا۔ قبیلہ لاؤ Lau کے چیف اور نیشنل الائنس پارٹی (NAP) کے لیڈر راتو سر کامسس مارا Ratu Sir Kamisese Mara فجی کے پہلے وزیراعظم منتخب ہوئے۔ مارا کی (NAP) نے 1972ء کا الیکشن جیتا۔ 1974ء میں برطانیہ نے اپنے تمام اڈے یہاں سے ختم کردیئے۔ 1977ء کے انتخابات میں بھی مارا نے کامیابی حاصل کی۔ جولائی 1982ء کے انتخابات میں وزیراعظم مارا کی جماعت پھر کامیاب ہوئی۔

اپریل 1987ء کے عام انتخابات میں نیشنل فیڈریشن پارٹی (NFP) اور نیو لیبر پارٹی (NLP) کے مخلوط اتحاد نے انتخاب جیتا۔ یہ کامیابی اس اتحاد کو بھارتی باشندوں کی مدد سے ملی۔ ایک غیر تحریری معاہدے کے تحت صرف مقامی باشندوں کو حکومت کرنے کا حق حاصل تھا۔ جبکہ بھارتی نژاد باشندے صرف کاروبار کرسکتے تھے۔ انڈین نواز لیڈر اور (NFP) کے لیڈر ڈاکٹر ٹیموسی بیویدرا Timoci Bavadra نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ بیویدرا نے بیشتر ہندوستانیوں کو اپنی کابینہ میں شامل کیا۔

چند روز بعد ہی مقامی فجین باشندوں نے بھارتیوں پر حملے شروع کردیئے۔ اپوزیشن جماعت نے نئی حکومت کے خلاف نہ صرف مظاہرے کئے بلکہ کئی بھارتی نژاد وزراء کے دفاتر کو آگ لگا دی اور بھارتی حمایت یافتہ حکومت کو معزول کرنے کی کوشش کی۔ ملک میں شدید بحران پیدا ہوگیا۔ چنانچہ چند روز بعد ہی 14 مئی 1987ء کو فوجیوں کے ایک گروپ نے جن کی قیادت 37 سالہ کرنل سٹیوینی لیگامامیڈار بوکا (پ1948ء) کررہے تھے نے فوجی انقلاب کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔ ربوکا نے پارلیمنٹ ہاؤس پر قبضہ کرکے وزیراعظم ٹیموسی بیویدرا اور ان کی کابینہ کے بیشتر ارکان کو گرفتار کرلیا۔ ربوکا نے آئین معطل کرکے ملک میں مارشل لاء نافذ کردیا اور خود کو ریاست کا سربراہ مملکت اور حکومت کا سربراہ قرار دے دیا۔

17 مئی 1987ء کو فجی کی اعلیٰ عدالت نے نئی فوجی حکومت کو غیرقانونی قرار دے دیا۔ چنانچہ گورنر جنرل راتو سر پینیا گینی لاؤ Penaia Ganilau نے ملک میں ہنگامی حالت نافذ کرکے حکومت کا کنٹرول بھی سنبھال لیا۔

چند دنوں بعد گورنر جنرل گینی لاؤ اور کرنل ربوکا میں اختلافات کی خلیج واضح ہونے لگی اور گینی لاؤ نے گرفتار شدہ وزراء کو بھی رہا کرنے کا اعلان کیا۔ اب ربوکا اور گینی لاؤ میں مذاکرات کا آغاز ہوا۔ جس کے نتیجے میں سابق وزیراعظم کامس مارا کو وزیراعظم اور کرنل ربوکا کو نائب وزیراعظم بنادیا گیا۔ مگر یہ انتظام زیادہ دیر جاری نہ رہ سکا۔ 25 ستمبر 1987ء کو کرنل ربوکا نے ایک مرتبہ پھر بغاوت کرکے ملک کا مکمل اقتدار سنبھال لیا اور گورنر جنرل گینی لاؤ اور وزیراعظم کامس مارا دونوں کو ان کے عہدوں سے معزول کردیا گیا۔ ربوکا نے پارلیمنٹ توڑ کر آئین اور حکومت کو معطل کردیا۔ ملک میں دوبارہ ملٹری حکومت نافذ ہوگئی۔

6؍اکتوبر 1987ء کو فجی کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ چنانچہ ملکہ الزبتھ دوم کو سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) کی حیثیت سے معزول کردیا گیا۔ اسی پاداش میں فجی کو دولت مشترکہ سے خارج کردیا گیا۔ یکم دسمبر 1987ء کو ربوکا Rabuka نے انتخابات کرائے۔ 5 دسمبر کو کرنل ربوکا نے استعفیٰ دے دیا۔ سابقہ گورنر جنرل راتو سر پینیا گینی لاؤ توڈینی (پ1918ء) جمہوریہ فجی کے پہلے صدر بن گئے۔ جبکہ کامس مارا نے ایک بار پھر وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ اس طرح ملک میں سویلین حکومت بحال ہوگئی۔

نئی حکومت نے 15 ستمبر 1988ء کو ایک عبوری آئین تشکیل دیا۔ جس میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق عطا کئے گئے اور ایک ایوانی (71 رکنی) پارلیمنٹ کی منظوری دی گئی۔ 1990ء میں نیا آئین نافذ ہوا۔

مئی 1992ء کے پارلیمانی انتخابات میں سابقہ فوجی حکمران سٹیوینی ربوکا کی فجین پولیٹکل پارٹی (FPP) کامیاب ہوئی۔ چنانچہ 2 جون 1992ء کو ربوکا نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ دسمبر 1993ء میں صدر گینی لاؤ (75) کا انتقال ہوگیا۔ 18 جنوری 1994ء کو سرداروں کی عظیم کونسل نے سابقہ وزیراعظم راتو سر کامس مارا کو نیا صدر منتخب کرلیا۔ اسی سال ربوکا دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوا۔

6 جون 1997ء کو فجی کا نیا آئین منظور ہوا۔ ستمبر 1997ء میں فجی دوبارہ دولت مشترکہ میں شامل ہوگیا۔ مئی 1999ء کے عام پارلیمانی انتخابات میں بھارتی نژاد مزدور رہنما مہندر چودھری فجی کے وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ مہندر کی لیبر پارٹی نے 71 رکنی کثیرالنسل پارلیمنٹ کی 36 نشستیں جیت لیں۔ 19 مئی 1999ء مہندر چودھری نے وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھالیا۔

19 مئی 2000ء کو بھارتی نژاد وزیراعظم مہندر پال چودھری کو حکومت کا پہلا سال مکمل ہوتے ہی ان کا تختہ الٹ دیا گیا۔ کلاشنکوفوں سے مسلح سات افراد نے پارلیمنٹ میں داخل ہوکر وزیراعظم اور ان کی کابینہ کو یرغمال بنالیا۔ سویلین انقلاب کے لیڈر جارج سپائٹ تھے جو کہ اپوزیشن رکن پارلیمنٹ سام سپائٹ کے بیٹے تھے۔ انقلابیوں نے اپوزیشن رکن پارلیمنٹ راتو ٹیموسی سیلاتولو کو عبوری وزیراعظم نامزد کردیا۔ ان کا تعلق اپوزیشن فجی ایسوسی ایشن پارٹی (FAP) سے تھا۔ انقلاب کی خبر نشر ہوتے ہی دارالحکومت میں لوٹ مار شروع ہوگئی اور عمارتوں کو آگ لگا دی گئی۔ زیادہ دکانیں بھارتی باشندوں کی لوٹی گئیں۔ آئین منسوخ کردیا گیا اور صدر کامس مارا نے ملک میں ہنگامی حالت نافذ کردی۔ بعدازاں جارج سپائٹ نے خود کو وزیراعظم قرار دے دیا۔

27 مئی 2000ء کو صدر مارا نے وزیراعظم مہندر چوہدری کی حکومت برطرف کرکے تمام اختیارات خود سنبھال لئے۔ صدر نے ایک نگران وزیراعظم راتو ٹوٹیا موموڈونو کا تقرر کیا جو فوری طور پر مستعفی ہوگیا جس کے بعد تمام اختیارات صدر کے قبضے میں آگئے۔ صدر نے پارلیمنٹ اور حکومت چھ ماہ کے لئے برطرف کردی۔ ملک میں سیاسی بحران شدت اختیار کرگیا۔

دس روز کے شدید بحران کے بعد 29 مئی کو آرمی چیف کموڈور فرینک بینی ماراما نے اقتدار سنبھال لیا۔ ملک میں مارشل لاء نافذ کردیا گیا اور صدر مارا نے استعفیٰ دے دیا۔ 30 مئی کو فوجی لیڈر نے آئین منسوخ کردیا اور سابقہ آرمی کمانڈر اور مستعفی صدر مارا کے داماد راتو ایپلی نیلاٹیکاؤ کو ملک کا وزیراعظم نامزد کیا لیکن اپوزیشن اور باغیوں کے مطالبہ پر اسے فوراً ہی برطرف کردیا گیا۔ 1997ء کے آئین میں بھارتی نژاد باشندوں کو وزیراعظم بننے کی ضمانت دی گئی تھی۔

4 جولائی 2000ء کو فوجی حکمرانوں نے ایک بینکار لائیسنیا کاراسی کو وزیراعظم مقرر کیا۔ اس کابینہ میں کوئی انڈین باشندہ شامل نہ تھا۔ 13 جولائی کو معزول وزیراعظم مہندر چوہدری سمیت تمام یرغمالیوں کو رہا کردیا گیا۔ فجی کی قبائلی سرداروں کی کونسل نے باغی لیڈر جارج سپائٹ کے حامی راتو جوزیفا لوئیلو کو ملک کا نیا صدر منتخب کرلیا۔ 18 جولائی کو لوئیلو نے حلف اٹھالیا۔ 15 نومبر کو ہائیکورٹ نے مہندر چوہدری کی حکومت کو قانونی قرار دے دیا۔

3 ستمبر 2001ء کو عام انتخابات ہوئے۔ ان کی جماعت (لائسینیا کراسے) نے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ 10 ستمبر کو نگران وزیراعظم لائسینیا کاراسے نے منتخب وزیراعظم کے طور پر حلف اٹھالیا۔ 18 فروری 2002ء کو فجی کی اعلیٰ عدالت نے باغی لیڈر جارج سپائٹ کو پھانسی کی سزا کا حکم سنایا لیکن صدر جمہوریہ نے سزا میں تخفیف کرکے اسے عمرقید میں تبدیل کردیا۔

طرز حکومت

فجی دولت مشترکہ کے اندر ایک آزاد و خود مختار جمہوریہ ہے۔ جہاں صدارتی و پارلیمانی طرز حکومت قائم ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہے جس کے پاس تمام انتظامی اختیارات ہیں۔ صدر کو مقامی سرداروں کی گریٹ کونسل 5 سال کے لئے چنتی ہے۔ گریٹ کونسل کے سردار فجی کے روایتی قبیلوں کے سردار ہوتے ہیں۔ اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے لیڈر کو صدر وزیراعظم نامزد کرتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار دو ایوانی پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔ 34 رکنی سینٹ میں 24 ملکی باشندوں کی۔ 9 دوسری نسلوں اور ایک جزیرہ روٹوما کی نشست ہے۔ 71 رکنی ایوان نمائندگان میں 37 مقامی فجین کے لئے۔ 27 بھارتیوں کی۔ 5 دوسری نسل اور ایک جزیرہ روٹوما کی نشست ہے۔ وزیراعظم کابینہ کو نامزد کرتا ہے۔

نیشنل فیڈریشن پارٹی (NFP)۔ فجین نیشنل پارٹی (FNP)۔ فجین الائنس پارٹی (FAP)۔ ویسٹرن یونائیٹڈ پارٹی (WUP)۔ فجی لیبر پارٹی (FLP) بڑی سیاسی جماعتیں ہیں۔

فجی کے وزرائے اعظم

1۔ راتو سر کامسس مارا (Ratu Sir Kamisese Mara) 10 اکتوبر 1970ء تا اپریل 1987ء

2۔ ٹیموسی بیویدرا (Timoci Bavadra) اپریل 1987ء تا 14 مئی 1987ء

3۔ کرنل سٹیوینی ربوکا (Sitiveni Rabuka) 14 مئی 1987ء تا 17 مئی 1987ء

4۔ راتو سر پنیایا گینی لاؤ (Ratu Sir Penaia Ganilau) 17 مئی 1987ء تا جولائی 1987ء

5۔ راتو سر کامسس مارا (Ratu Sir Kamisese Mara) جولائی 1987ء تا 25 ستمبر 1987ء

6۔ کرنل ربوکا (Sitiveni Rabuka) 25 ستمبر 1987ء تا 5 دسمبر 1987ء

7۔ راتو سر کامسس مارا (Ratu Sir Kamisese Mara) 5 دسمبر 1987ء تا یکم جون 1992ء

8۔ سٹیوینی ربوکا (Sitiveni Rabuka) 2 جون 1992ء تا 18 مئی 1999ء

9۔ مہندر چوہدری (Mahinder Chaudhry) 19 مئی 1999ء تا 19 مئی 2000ء

10۔ لائسینیا کاراسے (Laisenia Qarase) 4 جولائی 2000ء

فجی کے صدور

1۔ راتو سر پنیایا گینی لاؤ (Ratu Sir Penaia Ganilau) 5 دسمبر 1987ء تا دسمبر 1993ء

2۔ راتو سر کامسس مارا (Ratu Sir Kamisese Mara) دسمبر 1993ء تا 29 مئی 2000ء

3۔ فرینک بنی ماراما (Frank Bani Marama) 30 مئی 2000ء تا 17 جولائی 2000ء

4۔ جوزفا ہو کیلیو (Josepha Lloilo) 18 جولائی 2000ء

گنا اور چقندر۔ مٹھاس کے دو اہم ذرائع

گرم آب و ہوا والے خطوں میں گنے کی افزائش بہت اچھی طرح ہوتی ہے۔ کیونکہ تیز دھوپ سے اس کی مٹھاس میں اضافہ ہوتا ہے۔ بارش کے پانی سے نمدار رہنے والی مٹی میں گنے کے پودوں کی خوب نشوونما ہوتی ہے۔ گنا براعظم ایشیا کے ان ممالک میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے جہاں آب و ہوا مون سون ہواؤں کے زیراثر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں گنا وافر مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ مون سون کے زیراثر خطوں کے علاوہ گنا بحرالکاہل کے جزائر میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہاں کے باشندے ایک طویل عرصے سے اس کے رس سے مٹھائیاں بناتے آرہے ہیں۔ ہمارے ملک کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی گنڈیریاں بڑے شوق سے چبائی جاتی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوستان، قدیم ایران اور چین کے باشندوں نے سب سے پہلے قصداً ایک زرعی فصل کے طور پر گنا کاشت کیا تھا۔

گنے کو قدیم ایران سے چین تک کے ممالک میں کافی شہرت حاصل ہوئی۔ اس کے کہیں بعد یورپ کے لوگ اس سے واقف ہوئے۔ یونان اور روم کے باشندے اپنے کھانوں میں مٹھاس کے لئے شہد استعمال کیا کرتے تھے۔ عربوں کی مغربی علاقوں کی طرف پیش قدمی تک بحیرہ روم کے علاقوں کے لوگ چینی یا شکر سے بالکل نا آشنا رہے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ بحیرہ روم کے ساحلی علاقوں میں اس کی کاشت شروع ہوئی۔ پہلے سسلی میں اور اس کے بعد سپین میں گنے کی کاشت شروع ہوئی جہاں آج بھی ملاگا (Malaga) کے گرم علاقے میں گنا کاشت کیا جاتا ہے۔

گنے اور کیلے کی افزائش ایک جیسی یعنی گرم آب و ہوا میں بہتر ہوتی ہے۔ جزائر غرب الہند کی آب و ہوا کیلے کی نشوونما کے لئے بہترین ہے۔ ابتدائی دور کے مہم جوؤں نے بہت جلد یہ جان لیا تھا کہ گنے کی کاشت کے لئے بحیرہ روم کے علاقوں کی نسبت وسطی امریکہ کی آب و ہوا زیادہ موزوں ہے۔ اس سلسلے میں ایک ابتدائی تجربہ 1506ء میں کیا گیا۔ اس کے بعد یہ دریافت کرلیا گیا کہ کریبین (Carribean) جزائر کی آب و ہوا گنے کی کاشت کے لئے مثالی ہے اور ان میں کیوبا اول نمبر پر ہے۔ اس کے بعد جنوبی یورپ میں گنے کی کاشت کے لئے مزید کوششیں نہ کی گئیں۔ تمباکو کی طرح گنا بھی حاری ممالک کی دساوری فصلوں میں شمار ہونے لگا اور یورپی ممالک کو برآمد کیا جانے لگا جنہوں نے اسے نئی دنیا میں متعارف کروایا تھا۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے دوران چائے، کافی اور چاکلیٹ جیسی میٹھی اشیاء میں چینی یا شکر کا استعمال بہت بڑھ گیا۔ چنانچہ اس کی طلب میں اضافے کے پیش نظر مٹھاس کے حصول کے نئے ذرائع تلاش کئے گئے۔ اس مقصد کے لئے مختلف پھلوں اور سبز پودوں کو آزمایا گیا۔ آخرکار چقندر شیریں کو اس سلسلے میں بہت موزوں پایا گیا۔ 1747ء میں مرگراف (A.S. Marggraf) نامی ایک جرمن نے دریافت کیا کہ چقندر میں سکروز کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے۔

یورپ میں گنے کے مقابلے میں چقندر شیریں کا استعمال زیادہ ہے کیونکہ یہ یورپ کے معتدل آب و ہوا والے تمام خطوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے، جہاں اسے کسی زمانے میں صرف مویشیوں کے چارے کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا تھا۔ مزید برآں سفید چقندر میں گنے جتنا ہی رس موجود ہوتا ہے اور یہ گنے جتنا ہی مفید بھی ہے۔ تاہم اٹھارہویں صدی کے آخر تک اس کی افادیت مخفی رہی جب سوئٹزر لینڈ کے ایک کیمیا دان فرانز کارل اکارڈ (Franz Karl Achard) نے چقندر سے شکر یا چینی حاصل کرنے کا ایک تسلی بخش طریقہ دریافت کیا۔ یہ فرانسیسیوں کے لئے ایک بہت خوش آئند خبر تھی کیونکہ اس وقت وہ نوآبادیاتی پیداواری اشیاء کی تجارت کرنے والے انگریزی تجارتی بحری جہازوں کے لئے یورپ کی منڈیاں بند کرنے کے متعلق غور کر رہے تھے۔ 1806ء میں نپولین نے 70,000 ایکڑ رقبے پر چقندر شیریں کی کاشت کا حکم دیا۔ اس کے بعد سے اس کی کاشت وسیع پیمانے پر پھیل گئی اور 1880ء تک گنے سے زیادہ چقندر شیریں سے چینی بنائی جانے لگی تھی۔

چقندر شیریں سے چینی تیار کرنے کے عمل میں سب سے پہلے کھیتوں سے بڑے بڑے ڈھیروں کی شکل میں چقندر کارخانے میں لائے جاتے ہیں اور انہیں اچھی طرح دھو کر صاف کیا جاتا ہے۔ گنے کی طرح انہیں کچل کر ان کا رس نہیں نکالا جاتا بلکہ انہیں ایک مشین میں ڈال دیا جاتا ہے جس میں ایک ڈرم گھومتا ہے۔ ڈرم کے اندر چاقوؤں کے بڑے بڑے پھل لگے ہوتے ہیں۔ یہ چاقو چقندروں کو قتلوں کی شکل میں کاٹ ڈالتے ہیں اور انہیں بیلن کی شکل والی سلسلہ وار بڑی بڑی ٹینکیوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ ٹینکیوں کا سلسلہ بیٹری کہلاتا ہے اور ایک بیٹری میں دس سے بارہ تک ٹینکیاں ہوتی ہیں۔ ہر ٹینکی میں تین سے چار ٹن تک چقندروں کے قتلے ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ ہر ٹینکی کی اندرونی جانب ڈھیلی زنجیروں کا ایک جال سا بنا ہوتا ہے تاکہ چقندروں کے قتلے ٹینکی کے اندر زیادہ سختی سے بند نہ رہیں۔ ایک ٹینکی میں کٹے ہوئے چقندر پوری طرح بھر کر اس میں گرم پانی ڈالا جاتا ہے۔ چقندروں میں موجود شکر پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد اسے دوبارہ حرارت دے کر ایک دوسری ٹینکی میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ یوں شکردار مائع پوری بیٹری میں حرکت کرتا ہے اور چقندروں سے مٹھاس جذب کرتے کرتے یہ بہت زیادہ شیریں ہو جاتا ہے۔

مذکورہ عمل کے اختتام پر زردی مائل شکری محلول میں سے چقندروں کے ٹھوس قتلے چھان کر علیحدہ کردیئے جاتے ہیں۔ اس محلول کو پھر گرم کیا جاتا ہے اور اس میں بچ رہنے والی کثافتوں کو صاف کرنے کے لئے اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور چونا (Lime) شامل کیا جاتا ہے۔ چقندروں کی شکر والے محلول میں سے سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس گزاری جاتی ہے جس سے اس کا رنگ زردی مائل پیلا ہو جاتا ہے۔ اب یہ صاف محلول باخروں (Evaporators) میں داخل کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ یہاں اسے اچھی طرح ابال کر سکروز کے گاڑھے شربت کی شکل دی جاتی ہے۔ اب سپن ڈرائیر (خشک کنندہ مشین) جیسی مرکز گریز مشینوں میں اس گاڑھے شربت سے چھوٹی چھوٹی قلموں کی شکل میں چینی بنتی ہے۔ یہ مشینیں 2000 چکر فی منٹ کی رفتار پر گھومتی ہیں۔ چینی کی قلمیں بننے کے بعد بچ رہنے والا شیرہ یا راب ضمنی پیداوار ہوتی ہے۔

چینی بنانے کا مذکورہ طریقہ مرکز گریز طریقہ کہلاتا ہے اور پوری دنیا میں چینی کی تیاری کے لئے یہی طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ دنیا میں چینی کی مقدار کا چوتھائی حصہ یورپ میں پیدا ہونے والے چقندروں سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزید برآں سات ملین ٹن سے زیادہ چینی اب بھی پرانے طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ براعظم ایشیا اور جنوبی و وسطی امریکہ میں اپنایا جاتا ہے۔

اگر ہم یہ فرض کرلیں کہ ایک پاؤنڈ چینی میں 1,800 حرارے ہوتے ہیں تو 100 پاؤنڈ چینی میں 180,000 حرارے ہوئے۔ یوں انسانی جسم کی مشین کے لئے ایندھن کی فراہمی میں چینی یا شکر بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ (ایجادات اور دریافتیں)

نوجوانوں میں ایسی کھیلیں رائج کی جائیں جو ان کی آئندہ زندگی میں کام آئیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **57941** میں شازیہ ناصر

زوجہ ناصر محمود احمد قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نجف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/242000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500+500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + از خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **57942** میں طاہرہ کلثوم

بنت محمد ادریس جاوید قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رادھا کشن ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق طاہر ولد محمد دین

مسل نمبر **57943** میں عرفان سعید

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان سعید گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد چوہدری عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر **57944** میں ملک طیب امین

ولد ملک محمد افضل قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے جس میں والدہ اور دو بہنوں کا حصہ ہے۔2۔ مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ مکان 7 مرلہ واقع گارڈن ٹاؤن مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ 4۔ مکان 22 مرلہ واقع بسم اللہ کالونی مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔ 5۔ کار مالیتی -/500000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ 7۔ بینک بیلنس -/800000 روپے۔ 8۔ ترکہ والد بارانی رقبہ ساڑھے بارہ بیگھے جس میں والدہ دو بہنوں کا حصہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طیب امین گواہ شد نمبر 1 عمیر امین ملک ولد طیب امین ملک گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر محمود ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر **57945** میں ڈاکٹر ثمینہ منیر

زوجہ چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد از حصہ جائیداد والدین -/1000000 روپے۔ 2۔ نقد از تحفہ خاوند -/1000000 روپے ۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/200000 روپے۔ 4۔ کار سوزوکی مالیتی -/250000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر ثمینہ منیر گواہ شد نمبر 1 حافظ غلام سرور گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **57946** میں فہمیدہ بیگم

بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین 15 مرلہ مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد عمران جٹ ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد خان صاحب

مسل نمبر **57947** میں ناصرہ جبین

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 150-67 گرام مالیتی -/65800 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659

مسل نمبر **57948** میں مبشر احمد سندھی

ولد منیر احمد سندھی قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3247 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد سندھی گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر **57949** میں طاہرہ پروین

زوجہ سید عامر شہزاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/21000 روپے۔ 2۔حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد گواہ شد نمبر 2 سید طارق محمود شاہ ولد سید سمیع اللہ شاہ

مسل نمبر **57950** میں یحییٰ عدنان ناصر

ولد ڈاکٹر ناصر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحییٰ عدنان ناصر گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 30659 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ناصر وصیت نمبر 34750

مسل نمبر 57951 میں مختار احمد سجانی

ولد کرم الٰہی قوم بدھرا ملک پیشہ حکمت عمر 54 سال بیعت 1988ء ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 مرلہ پلاٹ واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 تقریباً روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مختار احمد سجانی گواہ شد نمبر 1 مزمل مختار ولد مختار احمد سجانی گواہ شد نمبر 2 مدثر مختار ولد مختار احمد سجانی

مسل نمبر 57952 میں مرزا مبارک احمد بیگ

ولد مرزا سرور بیگ قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی امرسدھو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد ایک عدد مکان اور ایک عدد دکان کا ملنے والا حصہ جس میں والدہ اور 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مبارک بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر بیگ ولد مرزا سرور بیگ گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور بیگ ولد مرزا سرور بیگ

مسل نمبر 57953 میں روبینہ مبشر

زوجہ مرزا مبشر بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر بیگ گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک بیگ

مسل نمبر 57954 میں شمائلہ بٹ

بنت نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ بٹ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد بٹ

مسل نمبر 57955 میں حمیدہ بیگم

زوجہ منور احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی -/53000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 37140 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294

مسل نمبر 57956 میں اظہر نعیم

ولد شیخ نعیم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر نعیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم الدین والد موصی گواہ شد نمبر 2 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین

مسل نمبر 57957 میں رانا فضل حق

ولد بشارت احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمپیوٹر مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ موبائیل مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا فضل حق گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد رانا والد موصی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد رانا ولد محمد خاں رانا

مسل نمبر 57958 میں طاہر نعیم

ولد شیخ نعیم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر نعیم گواہ شد نمبر 1 شیخ عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم الدین والد موصی

مسل نمبر 57959 میں اختر النساء

بیوہ عبدالمنان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1946ء ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جمع رقم نقد قومی بچت -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 330-62 گرام مالیتی -/6108 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اختر النساء گواہ شد نمبر 1 عبدالمصور ولد عبدالمنان مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ

مسل نمبر 57960 میں ریحانہ ناز

بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت سطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ ناز گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف ولد غلام رسول گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد والدموصیہ

مسل نمبر 57961 میں سعدیہ نیاز

بنت ریاض احمد نیاز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نیاز گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد نیاز والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عزیزاحمد شہزادوصیت نمبر 41007

مسل نمبر 57962 میں رابعہ بشریٰ

بنت ریاض احمد نیاز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد نیاز والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عزیزاحمد شہزادولد ریاض احمد نیاز

مسل نمبر 57963 میں امتہ القیوم

بنت ناصراحمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شدنمبر 1 ناصراحمد والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عزیزاحمد شہزادولد ریاض احمد نیاز

مسل نمبر 57964 میں مبارک احمد

ولد محمد اسماعیل قوم سپرا پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل رکشہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے جس میں سے -/25000 روپے قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 کبیراحمد نور ولد نذیراحمد گواہ شدنمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد خاں

مسل نمبر 57965 میں حافظ مبشر احمد

ولد بشارت الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد حافظ مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی ولد محمد ظفراللہ ہاشمی گواہ شدنمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 57966 میں طاہراحمد مجوکہ

ولد ملک محمد یوسف مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ٹیوشن تعلیم القرآن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/ایکڑ 3 کنال 10 مرلے مالیتی-/375000 روپے واقع گاؤں احمد آباد شمالی مجوکہ۔2۔ 5/5 مرلہ کے دوپلاٹ مدینہ کالونی لاہور مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہراحمد مجوکہ گواہ شدنمبر 1 حمید احمد خالد وصیت نمبر 22713 گواہ شدنمبر 2 مظہرعباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 57967 میں امتہ الحفیظ

زوجہ چوہدری محمد عاشق بھلر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1987ء ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/32 روپے 4 آنے۔ 3۔ نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد عاشق بھلر والدموصی گواہ شدنمبر 2 چوہدری ظفر بھلر ولد چوہدری محمد عبداللہ بھلر

مسل نمبر 57968 میں کلثوم ظفر

زوجہ چوہدری ظفر بھلر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولہ مالیتی -/105000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم ظفر گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد عاشق بھلر ولد چوہدری محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اشرف بھلر ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 57969 میں محمد اقبال

ولد اللہ بخش خان قوم سہرانی پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 59 کنال 8 مرلہ واقع بستی سہرانی قیمت فی کنال -/5000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شدنمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948 گواہ شدنمبر 2 مظفراحمد وصیت نمبر 34506

مسل نمبر 57970 میں اطہر اقبال عظیم

ولد محمد اقبال سہرانی قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر اقبال گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر 37948 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 34506

مسل نمبر 57971 میں محمد عامر رفیق

ولد محمد رفیق ناطق قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/250000 روپے واقع چک نمبر 93/9-R۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/25000 روپے چک نمبر 93/9-R۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عامر رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر اختر ولد محمد رشید اختر

مسل نمبر 57972 میں مختاراں بی بی

بیوہ محمد ابراہیم بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300-63 گرام مالیتی اندازاً -/59500 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 11 مرلے چک نمبر 101 ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختاراں بی بی گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد محمد ابراہیم بھٹی گواہ شد نمبر 2 شکر اللہ ملہی ولد چوہدری حمید اللہ ملہی

مسل نمبر 57973 میں طاہرہ بتول

بنت ملک ظفر محمود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوریوالا ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ بتول گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد ملک ظفر محمود گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل

مسل نمبر 57974 میں شکیل احمد طاہر

ولد جمیل احمد طاہر مرحوم قوم آرائیں پیشہ مربی سلسلہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 57975 میں محمد افضل

ولد چوہدری بہاول بخش مرحوم قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 15 ایکڑ اندازاً مالیتی -/3750000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ خالی پلاٹ 20 مرلہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل چٹھہ گواہ شد نمبر 1 انوار الرحمٰن طارق ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی ولد غلام نبی

مسل نمبر 57976 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد افضل قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد افضل چٹھہ ولد بہاول بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 انوار الرحمٰن طارق ولد مظفر احمد

مسل نمبر 57977 میں خورشید احمد

ولد غلام رسول خان قوم گوپانگ پیشہ وثیقہ نویسی عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو کنال زرعی اراضی واقع مظفر گڑھ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ کچا مکان واقع چاہ حیات والا مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وثیقہ نویسی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد وصیت نمبر 25159 گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد ملک احمد دین

مسل نمبر 57978 میں درعجم

بنت مہر وقار احمد قوم میکن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 6 ماشے اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درعجم گواہ شد نمبر 1 مہر وقار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 57979 میں عباس احمد خان رند

ولد کریم بخش خان رند قوم رند بلوچ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد بیٹ چین والہ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی بارانی 6 بیگھہ واقع موضع چین والہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ کچا مکان اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد خان رند گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد وصیت نمبر 25159 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد طاہر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 57980 میں ناصرہ پروین

زوجہ محمد اسلم خان قوم شیخ راجپوت پیشہ ہیلتھ ورکر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یارو والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 20 مرلہ واقع یارو والہ اندازاً مالیتی -/140000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 واحد بخش خان ولد گل محمد خان گواہ شد نمبر 2 ملک منور احمد قمر وصیت نمبر 26606

مسل نمبر 57981 میں عدیل اقبال

ولد محمد اسلم قوم گوپانگ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یارو والہ ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل اقبال گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر وصیت نمبر 26606 گواہ شد نمبر 2 مجاہد علی خان ولد سکندر حیات

مسل نمبر 57982 میں عتیق احمد قریشی

ولد محمد اسحاق قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی گواہ شد نمبر 2 اظہر خورشید قریشی ولد محمد خورشید احمد مرحوم

مسل نمبر 57983 میں احسن منیر گل

ولد منیر احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والدہ -/225000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع مرید کے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن منیر گل گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد گل والد موصی

مسل نمبر 57984 میں رضیہ بیگم

زوجہ شاہ محمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبد الغنی بھٹی ولد فقیر محمد بھٹی

رپورٹ: سید ساجد احمد صاحب

نارتھ ڈکوٹا میں احمدیت کا پیغام

نارتھ ڈکوٹا (North Dakota) امریکہ کے وسطی شمال میں کینیڈا کی سرحد کے ساتھ 2 لاکھ کی آبادی پر مشتمل شرقاً غرباً ساڑھے تین سو میل لمبی اور شمالاً جنوباً دو سو میل چوڑی ریاست ہے۔ گو اس ریاست میں وقتاً فوقتاً احمدی آباد رہے ہیں، لیکن اس سال پہلی بار مولانا مبشر احمد صاحب جو امریکی جماعت کے گریٹ لیکس ریجن (Great Lakes Region) کے مربی ہیں اور اس علاقے کے مرکزی مقام شکاگو (Chicago) میں مقیم ہیں، نارتھ ڈکوٹا کے شہر فارگو (Fargo) میں تشریف لائے اور ایک جلسے میں احمدیت کے نظریات اہل علم کے سامنے پیش کئے۔ فارگو نارتھ ڈکوٹا کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس کی آبادی ایک لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

3/اپریل 2006ء کو آپ کارڈینل موئنچ مونا سٹری (Cardinal Muench Monastery) دیکھنے گئے۔ اس میں تعلیم کے لئے کلاس رومز کے ساتھ ہی طلبا کی رہائش کے کمرے ہیں، کھانے کے لئے بہت بڑا ہال، ورزش کے لئے سہولتیں، کئی مختلف ضرورتیں پوری کرنے والے کمروں کے علاوہ مہمان پادریوں کے لئے اعلیٰ درجہ کے ہوٹل کی طرح کے مہمان خانے اور ایک چھوٹے چرچ کے علاوہ ایک بہت بڑا چرچ بھی ہے۔ لیکن اتنی سہولتوں کے باوجود پچھلے سال آٹھ طلبا تھے اور امسال 15۔ مولانا نے ان کی لائبریری بھی دیکھی اور لائبریرین نے دین حق پر کتابیں قبول کر کے رکھنے کا وعدہ کیا۔ احمدیہ لٹریچر کا ایک سیٹ ہفتہ عشرہ میں لائبریری میں پہنچانے کا فوری انتظام کیا جا رہا ہے۔

شام کو ایک پاکستانی ڈاکٹر اور ایک ترکی پروفیسر کے خاندانوں کے ساتھ عشائیہ تھا، جس میں احمدیت کے بارے میں رات گئے تک گفت و شنید ہوتی رہی۔

4/اپریل کو نارتھ ڈکوٹا یونیورسٹی میں آپ نے تخلیق میں تدریج کے بارے میں دینی نقطہ نظر پر تقریباً چالیس منٹ تک تقریر فرمائی، جس میں تیس سے زیادہ مہمانوں نے شرکت کی۔ سامعین کی زیادہ تر تعداد یونیورسٹی کے پروفیسروں پر مشتمل تھی۔ تقریر کے بعد ایک گھنٹے تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ نجات کے بارے میں دینی اور مسیحی نظریات کے موازنے پر ایک صاحب نے برملا دینی نظریئے کی برتری کا سر عام اظہار کیا۔ اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ریویلیشن کو کمپیوٹر سی ڈی کی صورت میں مہیا کیا گیا جسے گیارہ سامعین استفادہ کے لئے لے گئے۔ یہ سی ڈیز (CDs) مکرم عبد الرفیق صاحب جدران نے تیار کی تھیں۔ اس دورے کا اہتمام ڈاکٹر محمد عبد الخالق صدر جماعت احمدیہ سینٹ پال منیسوٹا (St. Paul, Minnesota) نے کیا۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

تعلیمی بجٹ میں اضافہ صدر جنرل پرویز مشرف نے چانسلرز کمیٹی کے اجلاس میں ملک میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور غیر قانونی و غیر معیاری نجی یونیورسٹیوں کے خاتمے کے حوالے سے ایک روڈ میپ کی منظوری دی۔ صدر نے آئندہ مالی سال میں تعلیمی بجٹ میں پچاس فیصد اضافے کا بھی اعلان کیا۔ اجلاس میں وزیر اعظم، چاروں گورنرز، وزراء اعلیٰ، آزاد کشمیر کے صدر، وزیر تعلیم اور اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے شرکت کی۔ صدر مملکت نے ہدایت کی کہ دس برسوں میں تعلیمی معیار عالمی سطح پر لایا جائے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کیلئے رقوم فراہم کی جائیں گی۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے بتایا کہ چھ ممالک سے مل کر یونیورسٹیاں قائم کرینگے اور چین سے تعلیمی امداد پر بات کی جائے گی۔

50 ارب روپے کی بے قاعدگیاں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق مالیاتی اداروں میں 50 ارب روپے کی بے قاعدگیاں کی گئی ہیں۔ بینک شتر بے مہار ہو گئے ہیں۔ حکومت مداخلت کرے۔

کوئٹہ میں 5 دھماکے کوئٹہ میں پولیس ٹریننگ سکول میں بارودی سرنگوں کے 5 دھماکوں میں 6 اہلکار جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے۔ 11 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ 5 کی آنکھیں ضائع ہو گئیں۔

ملک بھر میں شدید گرمی اور لوڈ شیڈنگ
ملک کے بیشتر علاقے گرمی کی شدید لپیٹ میں ہیں دن بھر گرم لو چلتی رہی جس کے نتیجہ میں مزید 20 افراد جاں بحق اور 27 سے زائد بے ہوش ہو گئے۔ گرمی کے ساتھ ساتھ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ ربوہ میں بھی گزشتہ رات قریباً 3 گھنٹے سے زائد تک بجلی بند رہی جس کے باعث ضعیف العمر افراد خواتین اور بچوں کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔

موسم گرما کی تعطیلات پنجاب کے تعلیمی اداروں میں موسم گرما کی تعطیلات 5 جون سے شروع ہونگی۔ محکمہ تعلیم نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ 4 جون کو اتوار ہے اس لئے تمام تعلیمی ادارے 3 جون کو بند ہو جائیں گے۔ 31 مئی کو جماعت ہشتم پنجم اور دیگر جماعتوں کے نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔ نیا تعلیمی سال 28/اگست کو شروع ہوگا۔ (دن 12 مئی 2006ء)

پاکستان جرمنی تعلقات سرحد اسمبلی نے جرمنی میں پاکستانی شہری عامر چیمہ کی پولیس حراست کے دوران وفات کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان جرمنی سے سفارتی تعلقات ختم کر دے اور عامر چیمہ کے کیس کو عالمی عدالت میں لے جائے۔

ضرورت سٹاف

جہلم میں صنعتی ادارے کو درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے

① **مکینیکل فورمین:** کسی بھی صنعتی ادارے میں کام کرنے کا کم از کم 10 سالہ تجربہ۔ ورکشاپ سٹاف سے کام کرانے کی صلاحیت کے علاوہ ذاتی طور پر کام کرنے کی اہلیت۔ اچھی تنخواہ کے علاوہ رہائش اور دیگر مراعات۔

② **الیکٹریکل فورمین:** الیکٹریکل سپروائزری کورس۔ کسی صنعتی ادارے میں کام کرنے کا کم از کم 5 سالہ تجربہ HT پینل اور LT پینل پر مکمل عبور۔ الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ سے کام لینے کے علاوہ ذاتی طور پر بھی کام کرنے کی صلاحیت۔ اچھی تنخواہ کے علاوہ رہائش اور دیگر مراعات۔

③ **انسٹرومنٹ مکینک:** INSTRUMENT/HYDRAULIC: میں ڈپلومہ کسی صنعتی ادارے میں ہائیڈرالک اور نیومیٹک فیلڈ میں کام کرنے کا کم از کم 3 سالہ تجربہ۔

اپنی درخواستیں بمعہ تصدیق بھجوائیں

جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ فیکٹری

جی ٹی روڈ۔ جہلم فون: 0544-646580 0544-646581

REQUIRED CHIEF ENGINEER

WANTED CHIEF ENGINEER FOR CHIPBOARD PLANT SITUATED AT JHELUM GOOD SALARY WITH ACCOMMODATION. CANDIDATES SHOULD HAVE ENGINEERING DEGREE WITH MINIMUM FIVE YEARS EXPERIENCE IN INDUSTRY.

PLEASE APPLY IN CONFIDENCE TO:
GENERAL MANAGER
PAKISTAN CHIPBOARD PVT. LTD.
G.T. ROAD, JHELUM-49600
TEL:0544-646580 & 646581

REQUIRED TRAINEE ENGINEER

GOOD PROSPECTS FOR PROMOTION AND DEVELOPMENT GOOD SALARY WITH ACCOMMODATION. CANDIDATES HAVING DEGREE IN ELECTRICAL / MECHANICAL ENGINEERING WOULD BE PREFERRED.

PLEASE APPLY IN CONFIDENCE TO:
GENERAL MANAGER
PAKISTAN CHIPBOARD PVT. LTD.
G.T. ROAD, JHELUM-49600
TEL:0544-646580 & 646581

درخواست دعا

مکرم مقصود احمد مغل صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد یعقوب صاحب کو گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی پر چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے شدید تکلیف ہے اور ایک ہفتہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا انہیں صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع بہاولنگر و بہاولپور کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

کلینک ڈاکٹر فہمیدہ منیر

خاکسارہ اپنے کلینک واقع دارالصدر جنوبی 2/13 بالمقابل ایوان محمود میں مریضوں کا معائنہ کر رہی ہے۔

مستورات استفادہ کر سکتی ہیں

ڈاکٹر فہمیدہ منیر
B.Sc M.B.B.S (Pb)
فون نمبر: 047-6214783

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

معبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

طاہر پراپرٹی سنٹر

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

پروپرائٹر۔ منیر احمد

گھر: 6212647

فون دکان: 6215378 Mob:0300-7704735

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جونیئر مارکیٹ ربوہ

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG

DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

ربوہ میں طلوع وغروب 13 مئی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,Fax:6213966

ہومیو پیتھک شربت بنانے والے تجربہ کار کاریگر کی ضرورت ہے۔

PH:047 6212750

رابطہ: F.B: ہومیو طارق مارکیٹ ربوہ

الفردوس گارمنٹس

Af

پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی

طالب دعا۔ حامد علی خان

85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

GOVT. LIC NO. ID-541

حیرت انگیز

جلسہ سالانہ U.K کیلئے اسپیشل پیکج کے علاوہ واپ دیگر تمام ایئر لائنوں کے بھی مزید خصوصی رعایتی ٹکٹ

سبینا ٹریولز

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ پاکستان ربوہ
فون: 047-6211211-6213716
فیکس: 047-6215211 موبائل: 0333-6706416
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0300-5105594

C.P.L 29-FD